الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

منظور متفق

سیریل نمبر	5873	نام	سعید احمد
فتوی نمبر	۱۰۳۵ھ	پتہ	اطالیہ
تاریخ	1/29/2009	موضوع	کاروبار
ای میل		کاتب	عبید اللہ

اسلام علیکم میں یہ جاننا چاھتا ھوں کہ اٹلی میں رہتے ھوے، ایک کاروبار شروع کرنا چاھتا ھوں، لیکن کوی بھی کھانے کا کاروبار ھو جب تک شراب نہ بیچیں کام نہیں چلتا کیا ایسا کام جائز ھے، یا کوی بھی ایسی صورت ھے کہ آپ حلال کھانوں کے ساتھ شراب بیچ سکیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ایسی صورت حال میں بھی شراب جیسی حرام قطعی اشیاء کی خرید و فروخت شرعاً ناجائز و حرام ہے۔ اسلئے سائل کو ایسے امور انجام دینے سے مکمل طور پر احتراز اور خالص حلال کی تلاش لازم ہے۔

فی المسلم: عن جابر بن عبد اللہ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول، إن اللہ ورسولہ حرم بیع الخمر الخ (ص ۲۳ / ۲)۔

وفی الدر المختار: ولا یجوز بیعها لحدیث مسلم "ان الذی حرم شربها حرم بیعها" (ص ۲۹۰ / ۶)۔ واللہ اعلم

محمد عبید اللہ اسحٰق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹/ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ۔

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳۰ / صفر المظفر ۱۴۳۰

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳۰ / صفر ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
۱۰۳۵ھ
۳/۰۶

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/3/09